موٹر سائیکل فروخت ہونے پر عمرہ کی نیت کی، اب مقروض ہوگیا، تو کیا عمرہ کرنا ہوگا؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1934

تاریخ اجراء: 28ربیع الاوّل1446ھ /03اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے موٹر سائیکل فروخت ہونے پر عمرہ کی نیت کی تھی منت نہیں مانی تھی اور نہ منت کے الفاظ کہے تھے، جب موٹر سائیکل فروخت ہوئی، اس وقت میں اتنی رقم کا مقروض ہو گیا جتنے کی موٹر سائیکل فروخت ہوئی۔ اب پہلے عمرہ ادا کرنا ضروری ہے یا قرضہ ادا کروں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ پر عمرہ کرنا لازم نہیں ہے کہ فقط نیت کر لینے یا دل میں ارادہ کر لینے سے کوئی بھی نفلی عبادت ذمہ پر لازم نہیں ہو جاتی، نہ ہی اس کی قضا یا اس کے عوض مالی کفارہ دینا ضروری ہوتا ہے۔ آپ اس رقم سے اپنا قرضہ اتار سکتے ہیں شرعاً اس میں کوئی ممانعت نہیں بلکہ قرضہ ہی ادا کرنا چاہیئے کہ ادائیگی پر قادر ہونے کے باجود قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنے کو حدیثِ پاک میں ظلم قرار دیا گیا ہے، تاہم اگر قرض خواہ سے اجازت لے کر عمرہ پر گئے یا قرض خواہوں سے جو وقت لیا گیا ہے اس پر ادا کر دینا ہے، اس کے اسباب بھی ہیں، قرض خواہوں کو اعتراض بھی نہیں، تو قرض ہوتے ہوئے بھی عمرہ کر سکتے ہیں اگرچہ عمرہ ذمہ پر لازم نہیں۔ ہاں! اگر منت مانی ہوتی، تو صورتحال مختلف ہوتی۔

بخاری شریف میں حضرت ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مطل الغنی ظلم“ یعنی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صاحبِ مال شخص کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث 2400، صفحہ 383، مطبوعہ: ریاض)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:"یعنی جس مقروض کے پاس ادائے قرض کے لیے پیسہ ہو پھر ٹالے، تو وہ ظالم ہے، اسے قرض خواہ ذلیل بھی کر سکتا ہے اور جیل بھی بھجوا سکتا ہے، یہ شخص مقروض گنہگار بھی ہو گا کیونکہ ظالم گنہگار ہوتا ہی ہے۔" (مرأۃ المناجیح، جلد4، صفحہ342، مکتبہ اسلامیہ، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net